السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے اندر یا باہر سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر لازم ہے؟ نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں سلام لازم ہے؟ امید ہے مستفید فرمایئں گے۔ (وفقکم اللہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت سجدہ نماز ہی کی طرح ہے۔ لہذا جب انسان نماز میں سجدہ کرے تو سجدہ کو جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ :

«انه کان فی الصلاة یکبر فی کل خفض ورفع اذا سجد کبر واذا نهض کبر» (سنن نسائی)

''آپ نماز میں ہر خفض ورفع کے لئے (یعنی نیچے جھکتے اور اوپر اٹھتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی احادیث میں اسطرح بیان کیا گیا ہے سجدہ تلاوت بھی چونکہ سجدہ نماز ہی ہے۔ اور دلائل سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا اس کے لئے بھی اللہ اکبر کہا جائے گا۔ لیکن نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف سجدہ کے آغاز میں اللہ اکبر کہنا مروی ہے۔ اور یہی معروف طریقہ ہے۔ جیسا کہ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ (سنن ابو داؤد کتاب سجود القرآن باب فی الرجل یسمع السجدة وهو راکب ح: 1413 ومسند احمد 17/2) نماز سے باہر سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہنا یا سلام کہنا مروی نہیں ہے۔ بعض اہل علم نے اگرچہ یہ کہا ہے کہ سجدہ کو جاتے وقت اللہ اکبر کہے اور فارغ ہو کر سلام بھی پھیرے لیکن یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے لہذا نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف تکبیر اولیٰ ہی لازم ہے۔ وباللہ التوفیق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1]

صفحہ نمبر430

محدث فتویٰ